نالندہ

S023CH14

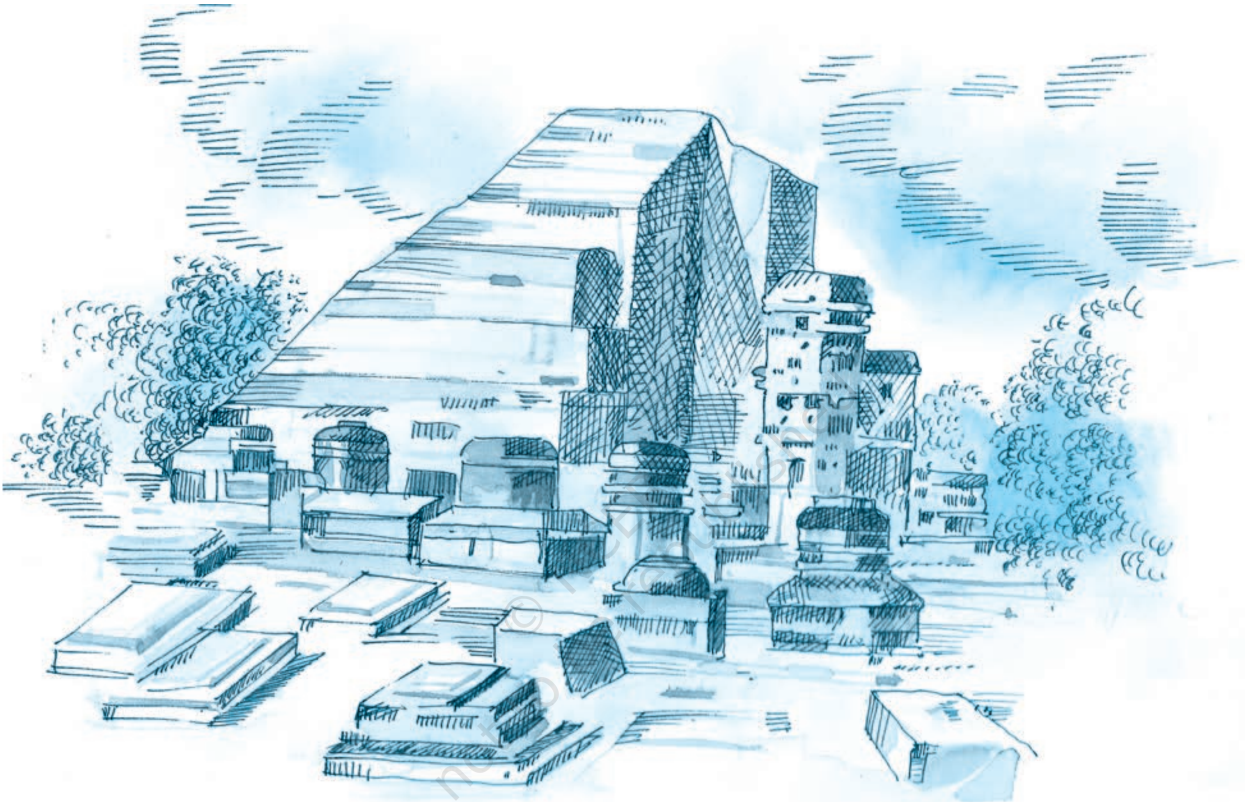

آج سے تقریباً ڈیڑھ ہزار سال پہلے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے تین خاص مرکز تھے ۔تکشلا، نالندہ اور وکرم شِلا۔ انھیں 'مہا وِہار' کہا جاتا تھا۔آج کی بڑی یونیورسٹیوں کی طرح ان اداروں میں بھی دوسرے ملکوں سے طالب علم آیا کرتے تھے۔ یہاں بدھ مذہب اور فلسفے کی تعلیم کے لیے بڑے کام کیے گئے۔

ان تینوں مہا وِہاروں میں نالندہ سب سے زیادہ عرصے تک یعنی تقریباً آٹھ سو برس تک قائم رہا۔اس میں تعلیم حاصل کرنے والوں میں چین کے مشہور سیاح ہیونگ سانگ کی شخصیت نمایاں ہے۔ اس کی طالب علمی کا دور 629 سے 645 عیسوی تک کا مانا جاتا ہے۔

نالندہ یونیورسٹی 450 کے آس پاس قائم کی گئی۔ اس زمانے میں مگدھ ریاست پر گپت خاندان کی حکومت تھی۔اس خاندان کے کئی راجاؤں نے نالندہ کی ترقی کے لیے خزانوں کے منھ کھول دیے تھے۔ وکرمادتیہ دوئم نے کئی وِہاروں کے علاوہ لائبریری بھی تعمیر کرائی تھی۔

نویں صدی تک اس ادارے نے بہت شہرت حاصل کر لی تھی۔ یہاں دور دراز کے کئی ملکوں سے طلبا آیا کرتے تھے۔ پال راجاؤں نے نالندہ یونیورسٹی کی ترقی میں خاص دلچسپی لی۔ مشہور چینی سیاح اِتسنگ نے بھی دس برس تک یہاں تعلیم حاصل کی تھی۔ اس وقت یہاں تقریباً 8,500 طلبا اور 1,510 اساتذہ موجود تھے۔ یہاں تعلیم کے اٹھارہ شعبے تھے۔ اُن میں بُدھ فلسفہ، سنسکرت اور پالی زبان و ادب، قواعد، طِب، مصوّری اور فنون لطیفہ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی تھی۔ نالندہ یونیورسٹی میں طلبا کی تعلیم اور ان کے رہنے اور کھانے کا مفت انتظام تھا۔

نالندہ یونیورسٹی میں داخلے کا قاعدہ یہ تھا کہ صدر دروازے پر 'دوار پنڈت' موجود ہوتے تھے جو امیدوار کی تعلیمی لیاقت کا امتحان لیتے تھے۔ اُس کے بعد ہی داخلے کی اجازت ملتی تھی۔

اب تک کی کھدائی سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ اس زمانے میں یونیورسٹی کے ہاسٹل کی عمارت دو منزلہ تھی۔ طلبا کے رہنے کے لیے چھوٹے اور بڑے کمرے تھے۔ کھدائی کے دوران کتابوں کی الماری اور پتھر کی چوکی بھی ملی ہے۔ آنگن میں کنویں کا بھی پتہ چلا ہے۔ یونیورسٹی چاروں طرف سے اونچی دیواروں سے گھری تھی۔ نالندہ یونیورسٹی ایک میل لمبی اور آدھا میل چوڑی تھی۔ یہاں آٹھ بڑے ہال، 300 چھوٹے چھوٹے کلاس روم، تین لیباریٹریاں موجود تھیں۔ چیتنیہ مندر کے جو کھنڈر موجود

© NCERT not to be republished

ہیں اُن کی اونچائی 20 میٹر ہے۔اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ عمارت کتنی عظیم الشان رہی ہوگی۔

نالندہ یونیورسٹی کے مشرق اور مغرب میں دو صدر دروازے تھے جن پر بودھ دیوی تارا اور دوسرے دیوی دیوتاؤں کی تصویریں تھیں۔غیر ملکی طالب علموں کے لیے علاحدہ کالج اور اقامت گاہوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔استاد اور شاگرد کے درمیان گہرا رشتہ ہوتا تھا۔ مطالعے کے لیے موضوعات کے انتخاب میں طلبا کو پوری آزادی تھی۔ ویسے تعلیم کا بنیادی موضوع بدھ مذہب کا مہایانی فلسفہ تھا۔تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد طالب علم کو تامر پتر پر کھدی ہوئی سند دی جاتی تھی جس پر یونیورسٹی کی مہر بھی ہوتی تھی۔

پٹنہ سے 90 کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مشرق میں نالندہ کے کھنڈر آج بھی اپنے شاندار ماضی کی داستان سنا رہے ہیں۔مہاتما بُدھ نے راج گیر کی پہاڑیوں کو اپنی عبادت اور ریاضت کا مرکز بنایا تھا۔ دنیا بھر کے سیاح اور عقیدت مند آج بھی یہاں پرانے زمانے کے اس سب سے اہم ادارے کے آثار دیکھنے کے لیے آتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے

ممتاز	:	نمایاں، امتیاز رکھنے والا
سیّاح	:	مختلف مقامات یا علاقوں یا ملکوں کا سفر کرنے والا
طِب	:	میڈیکل سائنس
عظیم الشان	:	بڑی شان والا، شاندار
اقامت گاہ	:	رہنے کی جگہ، ہاسٹل

فارغ	:	تعلیم مکمل کر کے فرصت پانا، کام کا پورا ہونا
ادارہ	:	تعلیمی مرکز
آثار	:	نشانیاں
انتخاب کرنا	:	چُننا
طالب علم	:	علم حاصل کرنے والا
تامر پتر	:	تانبے کی تختی پر دی جانے والی سند
ریاضت	:	عبادت میں مصروف رہنا
عقیدت مند	:	عقیدت رکھنے والا، احترام اور محبت کرنے والا
مصوری	:	پینٹنگ، تصویر بنانے کا فن
قواعد	:	گرامر
فنون لطیفہ	:	فائن آرٹ (Fine Arts)
صدر دروازہ	:	خاص دروازہ

© NCERT not to be republished

2 غور کیجیے:

فنون لطیفہ سے مراد ہے مصوری، موسیقی، مجسمہ سازی، رقص، شاعری کے فنون۔ ہمارے ملک نے اِن فنون میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔

3 سوچیے اور بتایئے:

(i) پرانے زمانے کی تین بڑی یونیورسٹیوں کے نام لکھیے؟

(ii) کن راجاؤں نے نالندہ کی ترقی میں خاص کام کیے؟

(iii) نالندہ میں تعلیم حاصل کرنے والے مشہور چینی سیّاحوں کے نام لکھیے۔
(iv) نالندہ میں کتنے طالب علم پڑھتے تھے؟
(v) نالندہ میں استادوں کی تعداد کیا تھی؟

4 خالی جگہوں کو دیے گئے لفظوں سے بھریے:

راج گیر تین 450 الماری چوکی اٹھارہ

(i) ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے ______ خاص مرکز تھے۔
(ii) نالندہ یونیورسٹی ______ کے آس پاس قائم کی گئی۔
(iii) مہاتما بدھ نے ______ کی پہاڑیوں کو اپنی عبادت اور ریاضت کا مرکز بنایا تھا۔
(iv) کھدائی کے دوران کتابوں کی ______ اور پتھر کی ______ بھی ملی ہے۔
(v) یہاں تعلیم کے ______ شعبے قائم تھے۔

5 نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

مشہور مشرق ماضی پرانا اونچی

6 نیچے دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی الفاظ لکھیے:

اعلیٰ شہرت لیاقت ملک عبادت

7 عملی کام:

اپنے اساتذہ سے تکشلا اور وکرم شِلا کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔

© NCERT not to be republished